magazine.mohaddis.com

سلمان بن حمد بطحی
ترجمہ: نائب مدیر

نصرتِ مصطفیٰ ﷺ کے سو طریقے

نبی کریم ﷺ کی بار بار اہانت کی کوششیں جہاں اہل مغرب کے تعصّب کی نشاندہی کر رہی ہیں، وہاں مسلمانوں کے جذبات میں تلاطم پیدا کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں ہر اُمّتی اپنا کچھ نہ کچھ کردار ادا کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ حمایتِ مصطفیٰ ﷺ کی سعادت اور آخرت میں ان کی شفاعت سے محروم نہ رہے۔ اس سلسلے میں عربی کتابچہ ۱۰۰ وسیلة لنصرة المصطفی ﷺ (ناشر دار القاسم، الریاض) کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔

اسلام کے اہم ارکان میں سے پہلا رکن کلمہ شہادت ہے:

«أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ»

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔“

اس کلمے کے جز یعنی « أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ » کے کچھ تقاضے ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:

① نبی کریم ﷺ نے جو کچھ ارشاد فرمایا، اس کی تصدیق کرنا۔ تصدیق میں بھی سب سے پہلے اس کی تصدیق ہے کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کو تمام جن وانس کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔ تاکہ آپ ﷺ قرآن وسنت کی صورت میں نازل ہونے والی وحی دوسروں تک پہنچائیں۔ اور قرآن وسنت دین اسلام ہی کا دوسرا نام ہے جس کے سوا اللہ کسی اور دین کو قبول نہیں فرمائے گا۔

② رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اور آپ علیہ السلام کے فیصلوں پر دل وجان سے رضامندی اور اُنہیں مکمل بلا تردد وتوقف طور پر قبول کرنا، سنت کی پیروی کرنا اور اس کے سوا جو کچھ ہے اسے ترک کرنا۔

③ اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کا ایسا تعلق جو والدین، اولاد حتیٰ کہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو۔ اس تعلق میں بھی آپ ﷺ کی تعظیم، عظمت، توقیر، نصرت اور دفاع کی مکمل پاسداری شامل ہو۔

④ آپ علیہ السلام نے جس جس کام سے منع کیا ہے یا وعید سنائی ہے، اس سے رک جانا، اور اللہ کی عبادت اس طریقے کے مطابق کرنا جو آپ ﷺ نے بتایا ہے۔

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کلمہ توحید کے اس دوسرے حصے کے مذکورہ مفہوم کے لیے کوشاں رہے تاکہ اس کا ایمان معتبر ہو اور محمد ﷺ کی گواہی اس کے حق میں قبول ہو۔

دیکھئے! منافقین بھی کہا کرتے تھے کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں جیسا کہ اللہ نے فرمایا:

﴿ نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ۱ ﴾[1]

"ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں۔"

رسالت کی گواہی منافقین کے لیے اس بنا پر سود مند نہ ہوئی کہ اُنہوں نے اس کے مفہوم کے تقاضوں کو پورا نہ کیا۔

قارئین کرام! نبی کریم ﷺ سے محبت کے تقاضوں کو پورا کرنے اور آپ علیہ السلام کے حقوق کی پاسداری کرنے کے لیے چند تجاویز اور مشورے پیش خدمت ہیں۔ موجودہ حالات میں اس کی ضرورت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اغیار مختلف ہتھکنڈوں سے شانِ رسالت مآب میں ہرزہ سرائی کوششیں کر کے محرومیوں اور بدنصیبیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بھی مختلف ذمہ داریاں ہیں، ہم انہیں ان ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

ایک مسلمان کی بنیادی ذمہ داری

① نبوت کے دلائل پر غور و فکر اور اُنہیں تلاش کرنا۔ اس سلسلے میں قرآن و سنت کے دلائل کے ساتھ ساتھ دیگر دلائل کی جستجو کرنا۔

② قرآن و سنت اور اجماع کی روشنی میں آپ ﷺ کے اتباع اور اطاعت کے دلائل کے متعلق جاننا۔

③ اس پر یقین کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ کی سنت کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے، جیسا کہ اس نے فرمایا:

---

۱ سورۃ المنافقون:۱

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ ﴾[1]

"بے شک ہم نے ذکر کو نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

قدیم دور سے لے کر آج تک اور آج سے قیامت تک اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا فرماتا رہا ہے اور پیدا فرماتا رہے گا جو سنت کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ صحیح اور ضعیف کو علیحدہ کرتے رہیں گے اور جمع و تدوین اور تالیف کرتے رہیں گے۔

④ آپ ﷺ کے حسن و جمال، صفات اور اعلیٰ کردار کا تذکرہ کر کے دلوں میں محبتِ رسول ﷺ کا شعور جاگزیں کرنا۔ اسی طرح اس مقصد کے لیے آپ ﷺ کی خصوصیات اور خوبیوں کا مطالعہ کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ روئے زمین پر آپ ہی کامل بشر ہیں اور آپ ہی اخلاق کے سب سے بلند رتبے پر فائز ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ ﴾[2]

"بے شک آپ اخلاق کے بلند درجے پر فائز ہیں۔"

⑤ آپ ﷺ کے احسانات ہم میں سے ہر ایک کے ذہن میں ہر دم تازہ ہوں کہ آپ علیہ السلام نے حق رسالت بڑے اچھے انداز سے ادا کیا اور اُمت کی بہترین خیر خواہی کی اور تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔

⑥ اللہ کے فضل و کرم کے بعد ہر دینی اور اُخروی فائدے کو آپ ﷺ کی طرف منسوب کرنا کیونکہ آپ ﷺ ہی نے اس خیر و بھلائی کی طرف ہماری راہ نمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام کو انبیا و رسل سے بڑھ کر اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

⑦ اس بات کا اعتراف کہ آپ ﷺ اپنی اُمت پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والے، مہربانی کرنے والے اور سب سے زیادہ اُمت کی فلاح و صلاح کے خواہاں ہیں، فرمانِ باری ہے:

﴿ اَلنَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ﴾[3]

"نبی ﷺ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔"

⑧ ان آیات اور احادیث کو جاننا جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاں آپ ﷺ کے مقام اور مرتبے کا

---

۱ سورۃ الحجر: ۹

۲ سورۃ القلم: ۴

۳ سورۃ الاحزاب: ۶

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

اظہار فرمایا ہے اور وہ اپنے رسول ﷺ سے کس قدر محبت فرماتا ہے اور آپ علیہ السلام کے اکرام کا کس قدر خیال رکھتا ہے!!

⑨ نبی کریم ﷺ سے محبت کو اللہ تعالیٰ نے لازم قرار دیا ہے، حتیٰ کہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر آپ علیہ السلام سے محبت رکھنی ہے جیسا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

«لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ، وَوَلَدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ»[1]

"تم میں سے کوئی ایک اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنے والد، اولاد تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہیں بنالیتا۔"

⑩ اللہ تعالیٰ کا اس بات کا خصوصی حکم فرمانا کہ اُمتی آپ ﷺ کے ادب اور آپ علیہ السلام کی سنتوں کا احترام ملحوظ رکھیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴾[2]

"اے اہل ایمان اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرنا اور جیسے تم ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارتے ہو آپ ﷺ کو نہ پکارنا، کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں شعور تک نہ ہو۔"

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے:

﴿ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ﴾[3]

"رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نہ پکارو جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔"

⑪ نبی کریم ﷺ کے دفاع اور حمایت و نصرت کے متعلق حکم الٰہی کو تسلیم کرنا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ﴾[4]

---

1 صحیح بخاری، حدیث: ۲۷۸۳

2 سورۃ الحجرات: ۲

3 سورۃ النور: ۶۳

4 سورۃ الفتح: ۹

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

"تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ، آپ کی نصرت وحمایت کرو اور توقیر کرو۔"

⑫ آپ ﷺ کی نصرت وحمایت کا جذبۂ صادقہ ہمیشہ تازہ رکھنا۔

⑬ اس بات کا پورا یقین رکھنا کہ جس نے صحیح معنوں میں آپ علیہ السلام سے محبت کی، اسے آخرت میں بہترین جزا آپ علیہ السلام کی رفاقت کی صورت میں ملے گی۔ کیونکہ ایک شخص نے آپ علیہ السلام کے سامنے یہ اعتراف کیا تھا کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:
«أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ»[1] "تو اس کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔"

⑭ رسول اکرم ﷺ کا جب بھی ذکرِ خیر ہو، آپ پر درود بھیجنے کا خصوصی اہتمام کرنا۔ علاوہ ازیں اذان کے بعد، جمعے کے دن اور عام اوقات میں درود پڑھنا چاہیے تاکہ اس کے بہترین بدلے سے ہمیں نوازا جائے اور آپ علیہ السلام کا یہ حق ہم ادا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

⑮ سیرتِ نبوی کا مطالعہ اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد اور اسباق سے آگاہی حاصل کرنا اور اسے اپنے ذاتی حالات اور زندگیوں پر منطبق کرنا۔

⑯ حدیث وسنت کا مطالعہ کرنا، اُنہیں سیکھنا، ان میں سے صحیح روایات پر عمل کرنا۔ ان کا فہم حاصل کرنا۔ اور یہ تعلیمات نبویہ جن احکامات، بلند اخلاق اور اللہ کی غلامی کے ضابطوں پر مشتمل ہیں، اُنہیں قبول کرنا۔

⑰ آپ ﷺ کی تمام سنتوں کو درجہ بدرجہ اپنانا۔

⑱ آپ ﷺ کی ایسی سنتوں کو بھی کم از کم زندگی میں ایک دفعہ اپنانا جو مستحب کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہو کہ ہر کام میں آپ ﷺ کی اقتدا کا جذبہ موجود ہے۔

⑲ سنتِ نبویؐ کے ساتھ استہزا اور حقارت سے ازحد محتاط رہنا۔

⑳ لوگوں میں سنت کے اثرات دیکھ کر فرحت محسوس کرنا۔

㉑ کچھ لوگوں کا سنت کے ساتھ منفی رویہ دیکھ کر دل میں قلق اور اضطراب پیدا ہونا۔

㉒ نبی کریم ﷺ یا آپ کی پیاری سنتوں پر تنقید کرنے والے کے لیے بغض رکھنا۔

㉓ رسولِ اکرم ﷺ کی ازواج و اولاد سے محبت کرنا، اور آپ علیہ السلام کے اقارب کے ذریعے اللہ کا تقرب حاصل کرنا اور آپ علیہ السلام کی آل میں سے جو راہِ ہدایت سے دور ہوں، دوسروں کی نسبت ان

---

1 صحیح بخاری، حدیث: ۳۶۸۸

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

کی ہدایت کی بہت زیادہ خواہش رکھنا۔ جیسا کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے چچا سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ سے عرض کی تھی: «يا عباس! لإسلامك يوم أسلمت كان أحبّ إلي من إسلام الخطاب، وما لي إني قد عرفت أن إسلامك كان أحب إلى رسول الله ﷺ من إسلام الخطاب»[1]

"عباس رضی اللہ عنہ! جب آپ اسلام لائے تو آپ کا اسلام لانا مجھے میرے والد خطاب کے اسلام لانے سے زیادہ اچھا لگا۔ میرے نزدیک اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ میں جانتا تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ خطاب کی نسبت آپ کے اسلام لانے کو زیادہ پسند کرتے تھے۔"

۴۴ نبی ﷺ کی اپنے اہل بیت رضی اللہ عنہم کے متعلق وصیت کی لاج رکھنا۔ جو وصیت آپ علیہ السلام نے ان الفاظ سے کی: «أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِيْ أَهْلِ بَيْتِيْ»[2]

"اپنے اہل بیت کے بارے میں تمھیں اللہ یاد دلاتا ہوں..."

۴۵ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھنا، ان کی عزت و توقیر کرنا اور بعد والوں سے ان کی فضیلت کا عقیدہ رکھنا کہ علم و عمل اور اللہ کے ہاں مقام و مرتبے میں وہ بہت بڑھ کر تھے، اور جو کوئی صحابہ رضی اللہ عنہم پر طعنہ زنی کی کوشش کرے یا ان کی تنقیص کرے، اُس سے بغض رکھنا۔

۴۶ علمائے دین سے محبت کرنا اور ان کی قدر کرنا۔ ان کے مقام کی وجہ سے ان کی قدر کرنا اور میراثِ نبوت سے ان کی وابستگی کی وجہ سے بھی، کیونکہ علما انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی نصرت وحمایت خاندان اور معاشرے کی سطح پر

۴۷ رسول اللہ ﷺ کی محبت پر بچوں کی تربیت اور ذہن سازی

۴۸ تمام حالات میں اتباعِ رسول ﷺ کا درس

۴۹ کتبِ سیرت کی طرف بھرپور توجہ

۵۰ سیرت النبی ﷺ پر کیسٹ اور سی ڈیز سے استفادہ

۵۱ بچوں کے لیے سیرت کے عنوان پر کہانیاں اور کتابچے فراہم کیے جائیں۔

---

۱ المعجم الکبیر از طبرانی: ۸/ ۱۱

۲ صحیح مسلم، حدیث: ۲۴۰۸

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

۳۲ فیملی کے تمام افراد کم از کم ہفتے میں ایک بار سیرتِ نبوی پر درس کا اہتمام کریں۔

۳۳ خاوند اپنی بیوی سے سلوک کرتے ہوئے اُسوۂ نبوی سے بھرپور راہ نمائی لے۔

۳۴ بچوں کو مسنون اذکار و دعائیں یاد کرائی جائیں اور متعلقہ اوقات میں اُنہیں پڑھنے پر اُبھارا جائے۔

۳۵ بچوں کی روز مرہ کی مصروفیات کے ساتھ ساتھ ان میں احادیث پر عمل کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ جیسے یتیم کی کفالت کا ثواب، کھانا کھلانے کی فضیلت اور ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کر کے اس کا عملی اظہار کیا جائے۔

۳۶ نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کی بابت جو مثالیں اور خوبیاں بیان فرمائی ہیں، مثلاً:

«اَلْـمُؤْمِنُ كَيِّسٌ فَطِنٌ...»[1] ''مؤمن دانا اور ذہین ہوتا ہے۔''

اسی طرح: «لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ»[2]

''مؤمن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔''

اس قسم کے فرامین نبوی سنا کر بچوں کو اچھی عادات وخصائل کا عادی بنایا جائے۔

۳۷ گھروں میں سیرت کوئز پروگرام کرائے جائیں اور اُن پر انعام بھی دیا جائے۔

۳۸ رسولِ اکرم ﷺ جس طرح اپنی گھریلو زندگی گزارا کرتے تھے، اس سے پورے خاندان کو متعارف کرایا جائے اور اسی انداز سے نظام چلانے کی کوشش کی جائے۔

تعلیم و تعلّم سے وابستہ اَفراد میں نصرت و حمایتِ مصطفیٰ ﷺ

۳۹ طلباء و طالبات کے دلوں میں محبتِ رسول ﷺ کے جذبے جاگزیں کیے جائیں اور اُمت پر آپ علیہ السلام کے حقوق کا اظہار کیا جائے۔

۴۰ ایسے لیکچرز کا بکثرت اہتمام کیا جائے جو حیاتِ طیبہ کے تمام پہلوؤں کو شامل ہوں۔

۴۱ ڈاکٹریٹ اور دوسرے اعلیٰ تعلیمی مراحل میں سیرتِ نبوی کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقات کرائی جائیں۔

---

۱ موضوع حدیث ہے۔ ضعیف الجامع: ۵۹۰۴

۲ صحیح بخاری: حدیث ۶۱۳۳

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

۴۲ عالم اسلام اور یورپ کی نمایاں یونیورسٹیوں میں سیرت چیئر قائم کرنے کی طرف ذمہ داران کو مائل کیا جائے۔

۴۳ سیرت نبوی کے حوالے سے علمی اور تحقیقی مقالے پیش کیے جائیں اور اربابِ تحقیق کو مغازی اور شمائل پر علمی شہ پارے تیار کرنے پر آمادہ کیا جائے۔

۴۴ مدارس اور یونیورسٹیوں میں سیرت نمائش کا اہتمام کیا جائے۔ ان نمائشوں میں عہد نبوی کے جغرافیہ اور ماحول کے ماڈلز کا اہتمام وانتظام کیا جائے۔

۴۵ یونیورسٹیوں کی لائبریریوں میں رسولِ اکرم ﷺ اور آپ کی سیرتِ مبارکہ سے متعلقہ کتب کو علیحدہ کرکے نمایاں جگہ پر رکھا جائے اور موضوع پر مزید کتب اکٹھی کی جائیں۔

۴۶ سیرت کے موضوع پر انسائیکلوپیڈیاز کا اہتمام کیا جائے، اور پھر مختلف عالمی زبانوں میں اُن کا ترجمہ کیا جائے۔

۴۷ سیرت کے موضوع پر طلبا اور طالبات میں سالانہ مقابلے کرائے جائیں اور ان کے لیے فنڈ مختص کرکے بیش قیمت انعامات سے نوازا جائے۔

۴۸ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے جن کی بدولت طلباء وطالبات میں محبتِ رسول ﷺ کے جذبات پیدا ہوں اور سنت سے آگاہی ہو۔

۴۹ تربیتی دوروں کا انعقاد کرکے ایسے راہ نما تیار کیے جائیں جو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق راہ نمائی فراہم کریں۔

ائمہ کرام، داعیانِ دین اور طلبائے علوم نبوت کی سطح پر نصرت وحمایتِ مصطفیٰ ﷺ

۵۰ رسولِ اکرم ﷺ کی دعوت کے میدان میں اختیار کی جانے والی خصوصیات کا اظہار کیا جائے، اور لوگوں کو بتایا جائے کہ آپ کو سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کا دین دے کر بھیجا گیا ہے جو انتہائی آسان ہے، اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ تمام لوگ ہدایت پر آجائیں اور صرف اور صرف اللہ وحدہ لاشریک ہی کی عبادت کریں۔

۵۱ بلا امتیاز ہر طبقے اور میدان کے لوگوں کو اس دین کے قریب کیا جائے جسے لے کر آپ علیہ السلام

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

مبعوث ہوئے۔

۵۲ آپ ﷺ کے نبوت سے پہلے اور بعد کے اخلاق و کردار اور اَوصاف کو لوگوں کے سامنے رکھا جائے۔

۵۳ رسول اللہ ﷺ کے اپنے اہل وعیال، ہمسایوں اور رفقا سے برتاؤ کو واضح کیا جائے۔

۵۴ نبی کریم ﷺ یہود و نصاریٰ، مشرکین اور منافقین سے کیسا برتاؤ کرتے تھے، اسے لوگوں کے سامنے رکھا جائے۔

۵۵ آپ ﷺ کے روزانہ کے معمولات کو واضح کیا جائے۔

۵۶ سیرت کے موضوع پر خطباتِ جمعہ کے علاوہ تمام خطبوں میں بھی سیرت النبی ﷺ کے متعلقہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

۵۷ نماز میں ان آیات کی تلاوت کریں جن میں آپ ﷺ کا کسی بھی پہلو سے تذکرہ ہے۔ اور نماز کے بعد ۵،۷ منٹ میں ان آیات کی مختصر تفسیر بیان کردیں۔

۵۸ مساجد اور مدارس میں حفظِ قرآن کی کلاسوں کے ساتھ ساتھ حفظِ حدیث کی کلاسوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

۵۹ عام لوگوں کے ذہنوں میں حدیث و سنّت کے متعلق جو اشکالات پائے جاتے ہیں، ان کی اصلاح کی جائے اور آپ ﷺ کے طریقہ و منہج کو اختیار کرنے کی تلقین کی جائے۔

۶۰ علما اور ائمہ کرام کے ایسے فتوے لوگوں کو بتائے جائیں جن میں اُنہوں نے شانِ رسالت مآب ﷺ میں ہرزہ سرائی کرنے والوں کے متعلق فتوے دیے ہوں اور ایسا کرنے والوں سے بغض کا درس دیا ہو اور ان سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہو۔

۶۱ لوگوں کو دین کے قریب کرنا اور دین سے ان کا ناطہ جوڑنا۔

۶۲ عامۃ الناس کو رسولِ اکرم ﷺ کی شان میں غلوّ سے دور رکھنا، اور اُنہیں نبی کریم ﷺ کے ایسے فرامین یاد دلانا: «لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى ابنَ مَرْيَمَ»[1]

---

۱ صحیح بخاری: ۳۴۴۵

magazine.mohaddis.com

"مجھے میرے مقام سے نہ بڑھانا جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰ ابن مریم کا مقام بڑھا دیا تھا۔"

اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا اظہار کہ سچی محبت آپ ﷺ کی اتباع میں ہے اور لوگوں کو اہل بدعت اور خواہش پرستوں کے چنگل سے نکالنے کی جستجو کرنا۔

٦٣ سیرت النبی ﷺ کو بنیادی مصادر سے پڑھنے کی ترغیب دینا اور ان بنیادی کتب کے متعلق پوری وضاحت کرنا۔

٦٤ رسولِ اکرم ﷺ کی ذاتِ مبارکہ اور سیرتِ طیبہ کے متعلق کسی بھی نوعیت کے شبہات، خواہ وہ اشارۃً ہوں یا صراحۃً، ان کا مکمل قلع قمع کرنا۔

صحافت اور ذرائع ابلاغ کی سطح پر نبی کریم ﷺ کی نصرت وحمایت

٦٥ رسول اکرم ﷺ اور اُمت کے خصائص کو متعلقہ مناسبتوں کی روشنی میں بھرپور طریقے سے میڈیا پر نشر کرنا۔

٦٦ کسی بھی ایسے پروگرام یا کالم کو نشر کرنے سے گریز جس میں آپ ﷺ کی سنت کی بابت حقارت کا کوئی پہلو سامنے آتا ہو۔

٦٧ مغربی میڈیا کا بھرپور مقابلہ کرنا، خصوصاً جب وہ آپ ﷺ اور دین اسلام کے متعلق شبہات اور اتہامات کے دروازے کھولنا چاہیں۔

٦٨ میڈیا اور صحافت سے متعلقہ ان غیر مسلموں سے میٹنگیں جو تا حال انصاف کا دامن تھامے ہوئے ہیں اور ان کے سامنے نبی کریم ﷺ کی سنت وسیرت کا اظہار

٦٩ مغرب کے انصاف پسند طبقے کی آپ ﷺ کے بارے میں آرا کا زیادہ سے زیادہ پرچار

٧٠ دنوں اور اوقات کی مناسبت سے سیرت کے متعلق پروگرام ترتیب دیے جائیں

٧١ جدید ذرائع ابلاغ پر سیرت کے عنوان سے بڑے بڑے انعامی مقابلے کرائے جائیں۔

٧٢ سیرت پر مقالات، واقعات اور کالم لکھوائے جائیں۔

٧٣ اخبارات و رسائل کے چیف ایڈیٹرز کے ساتھ اس عنوان سے میٹنگ رکھی جائے کہ نبی کریم ﷺ کی محبت واجب ہے اور آپ علیہ السلام کی محبت اولاد، والدین اور تمام لوگوں سے بلکہ اپنی

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

ذات سے بھی بڑھ کر ہونی چاہیے، اور آپ ﷺ کی محبت آپ کی توقیر و تعظیم کا تقاضا کرتی ہے اور آپ کی بات ہر ایک کی بات سے مقدم اور اعلیٰ ہے۔

۷۴ سافٹ ویئرز اور سی ڈیز تیار کرنے والی بڑی بڑی کمپنیوں کو اُبھارا جائے کہ وہ سیرت رسول ﷺ پر سی ڈیز وغیرہ تیار کریں۔

۷۵ میڈیا کے ذمہ داران کو اس بات پر اُبھارا جائے کہ وہ ایسے پروگرام نشر کریں جن میں رسول اکرم ﷺ کے اوصاف اور اہم واقعات کا تذکرہ ہو۔

رفاہی تنظیموں کی سطح پر نصرت وحمایت مصطفیٰ ﷺ

۷۶ ایسی کمیٹیوں کا قیام جو رسول اللہ ﷺ کی نصرت کا علم تھام لیں۔

۷۷ سیرت پر کانفرنسیں اور نمائشوں کے لیے محلے اور شہر کی سطح پر کچھ مقامات مختص کیے جائیں جہاں کتبِ سیرت کی نمائش کے ساتھ ساتھ ویڈیو اور آڈیو پروگرام نشر کیے جائیں جو رسالتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو نمایاں کریں۔

۷۸ ایسی مستقل جگہیں ہوں جہاں سے سیرت پر کتب اور سی ڈیز مل سکیں۔

۷۹ ماضی کی عظیم شخصیات میں سے ان پر سالانہ پروگرام کرائے جائیں جنہوں نے سنّت وسیرت پر گرانقدر خدمات انجام دیں، اور وہاں ملنے والے ایوارڈ کو انہی کے نام سے موسوم کیا جائے۔

۸۰ مختلف زبانوں سے سیرت پر کتب شائع کی جائیں اور اُنہیں مستشرقین سمیت بک سنٹرز اور یونیورسٹیوں اور لائبریریوں میں بھجوایا جائے۔

۸۱ ہر رفاہی تنظیم ایک میگزین کا اجرا کرے جس میں خصوصی طور پر سیرت نبوی اور دین واخلاق کے عنوان پر مضامین شائع ہوں اور اس امت کے اَوصاف کا تذکرہ ہو اور دین اسلام کی خوبیوں کا پرچار ہو۔

۸۲ لوگوں کو رسول ﷺ کی اعانت و نصرت پر مائل کرنے کیلیے فنڈ قائم کیا جائے، اور اسکے ذریعے سیرت پر تالیف و تصنیف کا کام کیا جائے اور اس کا ترجمہ کروا کر عالمی سطح پر پھیلایا جائے۔

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

سوشل میڈیا سے وابستہ لوگوں کی سطح پر نصرت واعانتِ رسول ﷺ

۸۳ ایسے مقالات، مجموعے اور مضامین سوشل میڈیا پر اکٹھے کر کے لائے جائیں جن میں دینِ اسلام کی خوبیاں بھی ہوں اور اسلام کی نظر میں دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کے مقام و مرتبے اور محبت کا درس ہو، اور اسی طرح کے دیگر عنوانات بھی شامل ہوں۔

۸۴ سیرت النبی ﷺ کے عنوان سے ویب سائٹس تیار کی جائیں اور سوشل میڈیا پر ایک حصہ سیرت کے لیے مختص کیا جائے اور اس کے ذریعے آپ علیہ السلام کی سیرت کو عالمی تناظر میں نمایاں کیا جائے۔

۸۵ دوسرے مذاہب کے لوگوں سے مکالمہ کیا جائے اور اُنہیں رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لائے ہوئے دین کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔

۸۶ سوشل میڈیا پر نبی ﷺ کی سیرت اور وعظ و نصیحتِ نبوی اور احادیثِ مبارکہ نشر کی جائیں۔

۸۷ مختلف ایام کی مناسبت سے آپ ﷺ کی سیرت کو جدید ذرائع ابلاغ پر لایا جائے، اور دعوتِ نبوی کے پہلو کو نمایاں کیا جائے۔ خصوصاً جب کوئی ہنگامی صورت پیش آئے تو اس کا ضرور اہتمام کیا جائے۔

۸۸ ان کتب اور لیکچرز کی نشاندہی کی جائے جو رسولِ اکرم ﷺ کی سیرت سے متعلقہ ہوں۔

۸۹ نصرت وحمایتِ مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر ایسے چھوٹے چھوٹے جملے تیار رجمع کیے جائیں، جنہیں میسج اور فیس بک وغیرہ پر دیا جاسکے۔

حکومتی اور بڑے بڑے مالدار لوگوں کی سطح پر رحمتِ دوعالم ﷺ کی نصرت ودفاع کے پہلو

۹۰ سیرتِ نبوی ؐ سے متعلقہ سرگرمیوں کو ہر سطح اور ہر انداز سے مکمل سپورٹ کیا اور اُنہیں سراہا جائے۔

۹۱ ان مقالوں اور تالیفات کو ملکی سطح پر شائع کیا جائے جو سیرت، احادیث اور نبی ﷺ کے نصائح پر مشتمل ہوں۔

۹۲ حکومتی سطح پر سیرت کے عنوان سے تحقیق وترجمے کے شعبے قائم کیے جائیں۔

۹۳ نبی کریم ﷺ کی علمی وراثت اور کتبِ سیرت ڈسپلے کرنے کے لیے بڑے بڑے مکتبوں اور

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ

magazine.mohaddis.com

شورومز کا اہتمام کیا جائے۔

۹۴ سیرت اور سنت سے متعلقہ انٹرنیٹ پر حکومتی سطح پر کام ہو۔

۹۵ سیرت اور سنت کے موضوع پر کتب کی طباعت و اشاعت کا بھرپور اہتمام اور کیسٹیں اور سی ڈیاں تیار کی جائیں۔جن کی مدد سے آپ علیہ السلام کے اخلاق وشمائل کو مختلف زبانوں، خصوصاً انگریزی میں شائع کرایا جائے۔

۹۶ سیرت کے عنوان سے ملکی سطح پر انعامی مقابلے اور ان میں شریک ہونے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی۔

۹۷ سیٹلائٹ چینل، ریڈیو اور اخبارات ورسائل میں سیرت النبی ﷺ پر پروگرام نشر کیے جائیں اور مضمون شائع کروائے جائیں، انگلش زبان میں اس کا خاص اہتمام کیا جائے۔

۹۸ میڈیا کے مشہور ونامور چینلز سے کچھ وقت لے کر اس میں سیرت پر پروگرام نشر کیے جائیں۔

۹۹ ۹۹مشورے ہم نے دیے، ایک مشورہ آپ یہاں اپنی طرف سے دیں اور پھر اس پر اوران سب صورتوں پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں رحمتِ عالم ﷺ کی نصرت واعانت کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین!

محدث میں چھپنے والا کوئی مضمون آپ چھپوا کر تقسیم کرنا چاہتے ہوں تو رابطہ کریں

نائب مدیر: 0322-4044013

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ